eCalendar

# مریض کے لیے بشارتیں

www.alhudapk.com www.farhathashmi.com 051-4866130-1

06010105

# For Contact

**Islamabad Sales Office:**
7-A.K. Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan
Ph#: +92-51-4866125-9, +92-51-4866130-1
salesoffice.isb@alhudapk.com
**www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com**

**Karachi Sales Office:**
30-A Sindhi Muslim Co operative Housing Scoiety,
Karachi, Pakistan
Ph# : +92-21-34528547 , +92 -21-34528548

**Canada:**
5671 McAdamRd, Mississauga, ON,
Canada L4Z IN9
Ph# : (905) 624 - 2030 , (647 ) 869 - 6679
**www.alhudainstitute.ca**

**USA:**
Po Box 2256, Keller, TX762 44
Ph : (817) - 285 - 9450 , (480) - 234 - 8918
**alhudaonlinebooks@ymail.com**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# ہر مرض قابل علاج ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ کے بندو! علاج کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں اُتاری جس کے ساتھ اس کا علاج نہ اُتارا ہو سوائے موت اور بڑھاپے کے۔

(مسند احمد، ج:30، 18455)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# صدقہ سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

## اپنے مریضوں کا صدقہ کے ذریعے علاج کرو۔

(صحیح الترغیب والترہیب: 744)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# آبِ زمزم سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

## بخار جہنم کی گرمی کا اثر ہوتا ہے

## اس لیے اسے آبِ زمزم سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(مسند احمد، ج:4، 2649)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

AL-HUDA International Welfare Foundation www.alhudapk.com 051-4866130-1

# بیماری پاک کرنے کا سبب

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

جس بندے کو بھی بیماری سے پچھاڑ دیا گیا ہو

تو اللہ تعالیٰ اسے جب (بیماری سے) اٹھاتا ہے تو وہ پاک ہوتا ہے۔

(صحیح الترغیب والترھیب: 3436)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# تکلیف گناہوں کا کفارہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مسلمان کو جو بھی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے یہاں تک کہ جو چوٹ اسے پہنچتی ہے یا اسے کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے۔

(صحیح مسلم: 6569)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# تکلیف سے درجات کی بلندی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب کسی مومن آدمی کو کوئی کانٹا چبھتا ہے

یا اس سے بڑھ کر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے

تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے

یا اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

(صحیح مسلم :6562)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# بیماری گناہوں کا کفارہ

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

بلاشبہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو بیماریوں کے ذریعے آزماتا رہتا ہے

حتّٰی کہ اس کے تمام گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

(السلسلة الصحيحة:3393)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# بیماری میں نیک اعمال کا اجر جاری رہنا

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مسلمانوں میں سے جس آدمی کو بھی جسمانی طور پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے

تو اللہ تعالیٰ اس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے

کہ میرا بندہ خیر کے جتنے بھی کام کرتا ہے وہ ہر دن رات لکھتے رہو

جب تک کہ وہ میری قید میں رو کا ہوا ہے۔

(مسند احمد، ج:11، 6870)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# بیماری اور نیک اعمال

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا:

جب کوئی بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر میں جاتا ہے
تو اس کے وہ تمام نیک اعمال لکھ دیئے جاتے ہیں
جو وہ حالت قیام اور زمانہ تندرستی میں کیا کرتا تھا۔

(صحیح البخاری: 2996)

AL-HUDA International Welfare Foundation www.alhudapk.com 051-4866130-1

# بخار گناہوں کو دور کرنے کا سبب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بخار کو برا نہ کہو کیونکہ بخار بنی آدم کے گناہوں کو اس طرح دور کرتا ہے

جس طرح بھٹی لوہے کی میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(صحیح مسلم :6570)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# بینائی سے محرومی پر اجر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

**جب میں دنیا میں اپنے بندے کی دو پیاری آنکھیں لے لیتا ہوں تو اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا اور کوئی بدلہ نہیں ہوتا۔**

(سنن الترمذی: 2400)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# جل کر، پہلو کے درد سے مرنے والے کا اجر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ کے راستے میں قتل کے سوا سات اور بھی شہید ہیں:

طاعون کے مرض سے ہلاک ہونے والا شہید ہے، غرق ہو کر مرنے والا شہید ہے،
پہلو کے درد سے مرنے والا شہید ہے، پیٹ کے مرض سے مرنے والا شہید ہے،
جل کر مرنے والا شہید ہے، کسی ملبے کے نیچے دب کر مرنے والا شہید ہے
اور ایسی عورت جو دوران حمل فوت ہو جائے شہید ہے۔

(سنن أبي داؤد:3111)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# جنت میں درجات کی بلندی کا سبب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب اللہ کے یہاں کسی بندے کا مقام و مرتبہ اس درجہ سے آگے بڑھ جاتا ہے

جہاں تک اس کا عمل نہیں پہنچتا تو

اللہ تعالیٰ اسے جسم، مال یا اولاد کی طرف سے کسی آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے

پھر اسے اس پر صبر بھی عطا کر دیتا ہے

یہاں تک کہ وہ اس درجے تک جا پہنچتا ہے جو اس کے لیے طے ہو چکا ہوتا ہے۔

(مسند احمد، ج:37، 22338)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# مرگی کے مریض کے لیے اجر

ایک کالی عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے اور اس میں میرا ستر کھل جاتا ہے، اس لیے آپ میرے لیے دعا کر دیں،

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

**اگر تم چاہو تو صبر کرو، تمہارے لیے جنت ہے**

**اور اگر چاہو کہ میں اللہ سے دعا کروں کہ وہ تمہیں صحت و عافیت دے دے،**

**اس نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گی، پھر کہا اس میں میرا ستر کھل جاتا ہے،**

**اس لیے آپ دعا کریں کہ ستر نہ کھلنے پائے، آپ نے اس کے لیے دعا فرمائی۔**

(صحیح مسلم :6571)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# موت کی تمنا نہ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تم میں کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ

اگر وہ نیک ہوگا تو امید ہے کہ اس کے اعمال میں اور اضافہ ہو جائے

اور اگر وہ برا ہے تو ممکن ہے وہ توبہ ہی کرلے۔

(صحیح البخاری : 5673)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# موت کی تمنا کی بجائے خیر کی دعا مانگنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی بھی کسی مصیبت کے آ جانے کی وجہ سے موت کی تمنا اور خواہش نہ کرے

اور اگر اسے ضرور ہی موت کی خواہش کرنا ہو تو کہے:

اے اللہ جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہو مجھے زندہ رکھ

اور جب میرے لیے وفات بہتر ہو تو مجھے وفات دے دے۔

(صحیح مسلم:6814)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

AL-HUDA International Welfare Foundation www.alhudapk.com 051-4866130-1

# بچوں کی وفات پر صبر کا اجر

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

کسی مسلمان کے اگر تین بچے فوت ہو جائیں جو بلوغت کو نہ پہنچے ہوں

تو اللہ تعالیٰ اس رحمت کے نتیجے میں جوان بچوں سے وہ رکھتا ہے

اس مسلمان کو جنت میں داخل کرے گا۔

(صحیح البخاری: 1248)

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

# موت کے وقت کلمہ پڑھنے پر جنت کی بشارت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

## جس شخص کا آخری کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو

## اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

(مسند احمد، ج:36، 22034)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION